

نشر الطیب فی ذکر النبی الحبيب ﷺ کا تعارف و منہج: ایک تجزیاتی مطالعہ

An Analytical Study of the " Nashr al-Tib fi Zikr-un-Nabi Al-Habib"

*Muhammad Fakhar ud Din

Sira of the Holy Prophet ﷺ is the only subject that can quench the thirst of every subject in the universe and guarantee the solution of every problem. Love and Obedience to the Holy Prophet (peace and blessings of Allah be upon him) is a must. Mawlana Ashraf Ali Thanwi ranks high in the list of biographers through his famous book "Nashr al-Tib" in remembrance of the Beloved Prophet (May God bless him and his family and grant them peace) which is comprehensive enough to do its function. The book is one of his excellent works in its own way. It is a valuable book in Urdu language which has been presented in an unparalleled manner. It shows the love of the Holy Prophet ﷺ as well as his teachings; mysteries and secrets which is Narrated in the style of Mathnavi Maulana Rum.

In the said article, the introduction and method of " Nashr al-Tib fi Zikr-un-Nabi Al-Habib" will be presented. In order to know the services and style of writing and purpose of Mawlana in Sira Nigari and the only purpose of Sira Nigari is to achieve love of of the Holy Prophet and obedience to Him ﷺ.

Key Words: Sira of the Holy Prophet ﷺ, "Nashr al-Tib", Ashraf Ali Tahanawi, Love of the Holy Prophet ﷺ, Obedience of the Holy Prophet ﷺ.

تعارف شیخ اشرف علی تھانوی:

شیخ اشرف علی تھانوی، تھانہ بھون میں پیدا ہوئے اسی لئے مکانی نسبت تھانوی سے مشہور و معروف ہیں۔ شیخ اشرف علی تھانوی کی پیدائش بھی عجیب و غریب انداز میں ہوئی ہے۔ شیخ تھانوی کی ولادت اس وقت ایک عظیم مجذوب افضل المجازیت حافظ غلام مرتضیٰ کی دعا کی برکت سے ہوئی جس قصہ اور تفصیل بڑی وضاحت کے ساتھ اشرف السوانح میں موجود و مذکور ہے شیخ اشرف علی تھانوی اور اپنی والدہ کی طرف سے علوی اور اپنے والد کی طرف فاروقی تھے شیخ اشرف علی تھانوی نے قرآن مجید، فارسی، اور ابتدائی عربی کی تعلیم اپنے ہی علاقے تھانہ بھون اور میرٹھ وغیرہ میں حاصل کی اور اعلیٰ تعلیم کے لئے مشہور مدرسہ دیوبند میں آپ نے صرف و نحو، علم معانی و بدیع و بلاغت، منطق و فلسفہ، فقہ و اصول فقہ، حدیث و اصول حدیث، اور تفسیر و اصول تفسیر کی تعلیم و تربیت مدرسہ دیوبند کے جید اساتذہ سے حاصل کی۔ شیخ اشرف علی تھانوی کو ذوالفقار علی دیوبندی کے فرزند ارجمند محمود الحسن دیوبندی جو مدرسہ دیوبند کے پہلے مدرس تھے، سے بہت زیادہ استفادہ کا موقع ملا ہے۔ شیخ اشرف علی تھانوی کی زندگی کا بغور مطالعہ کیا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ حصول علم کے

* Ph.D Research Scholar, Dept. of Islamic Studies, The Islamia University of Bahawalpur.

لئے آپ کو دور دراز علاقوں کا سفر کرنے کی زحمت کو گوارا نہیں کرنا پڑی ہے آپ کی تعلیم و تربیت کا من جملہ سامان مدرسہ دیوبند میں دستیاب ہو گیا تھا مدرسہ دیوبند میں آپ شیخ رفیع الدین دیوبندی سے فارغ اوقات میں بہت زیادہ استفادہ کرتے تھے۔¹ آپ جب مدرسہ دیوبند سے فارغ ہوئے تو درس و تدریس میں مشغول ہو گئے آپ تازہ تازہ فارغ التحصیل ہوئے تھے تو پھر آپ اپنے اساتذہ کے مشورہ سے کانپور میں درس و تدریس کے لئے چلے گئے۔ کانپور میں آپ کی درس و تدریس ایک مدت مدید تک رہی ہے کانپور میں درس و تدریس کے ساتھ ساتھ آپ فنی نویسی کی ذمہ داری کو بھی نبھاتے تھے۔²

شیخ اشرف علی تھانوی کے ددھیالی اور ننھیالی خاندان صاحب نسبت تھے اور ان کے بزرگوں کے مزارات پر عرس وغیرہ بھی ہوا کرتے تھے ایسی نسبت کو شیخ اشرف علی تھانوی نے بھی حاصل کی تھی۔ پہلے پہل آپ کا ارادہ تھا کہ شیخ رشید احمد گنگوہی کے دست پر بیعت ہو جائیں انہوں نے آپ کا زمانہ طالب علمی میں امتحان بھی لیا تھا مگر چند وجوہات کی بنا پر یہ بیعت نہ ہو سکی پھر آپ نے خط و کتابت کے ذریعے شیخ العرب والجمع حاجی امداد اللہ مہاجر کی کے دست حق پرست پر بیعت ہوئے قبلہ حاجی امداد اللہ مہاجر کی سلسلہ چشتیہ صابریہ کے ایک عظیم اور صاحب کرامت بزرگ ہیں جنہوں نے سیدنا مہر علی شاہ علیہ الرحمۃ کو اپنے کشف کی بنا پر کہا تھا کہ ہندوستان جاؤ اور ایک فتنہ کی سرکوبی آپ ہی کرو گے۔ سیدنا مہر علی شاہ علیہ الرحمۃ کو قبلہ حاجی صاحب علیہ الرحمۃ نے اپنی خلافت سے بھی نوازا تھا۔ شیخ اشرف علی تھانوی مکہ شریف میں ایک عرصہ تک آپ کی صحبت سے بھی فائدہ اٹھایا اشرف السوانح کے مؤلفین کے مطابق قبلہ حاجی صاحب علیہ الرحمۃ شیخ اشرف علی تھانوی پر بہت زیادہ شفیق اور مہربان تھے۔³

شیخ اشرف علی تھانوی کے معاصرین کی لسٹ بہت ہی طویل ہے کیونکہ 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد مختلف فکریات نے جنم لے لیا تھا اور جس کے نتیجے میں ہر قسم کے لوگ علماء، مشائخ، ادیب اور شعراء کا دور دورہ ہو گیا تھا اس لئے آپ کے متعلقین اور عقیدت مندوں کی لسٹ بہت طویل ہے۔ معاصرین شیخ تھانوی میں شیخ تھانوی کو سب سے زیادہ احمد رضا خان بریلوی کی طرف سے مزاحمت ہوئی۔ شیخ تھانوی اور شیخ احمد رضا خان بریلوی کے درمیان اختلافات شدت اختیار کر گئے جواب تک بھی زہریلے جراثیم کے ساتھ ہندوپاک میں پائے جاتے ہیں جو اتحاد و یگانگت کے منافی ثابت ہو رہے ہیں۔ اور شیرازہ بندی کے منتشر ہونے کا سبب بن رہے ہیں شیخ تھانوی اور شیخ احمد رضا خان بریلوی کے درمیان اختلافات کے اس خلا کو پر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ مذہبی رواداری اور امن و امان کی فضا کو پروان چڑھایا جاسکے۔ شیخ تھانوی اور شیخ احمد رضا خان بریلوی جانبین کی طرف سے ایک دوسرے کی تردید اور رد میں ہمہ وقت قلم متحرک رہا تھا۔ شیخ اشرف علی تھانوی کانپور کے مدرسہ سے فراغت پانے کے بعد مستقل طور پر تھانہ بھون میں مقیم ہو گئے اور پیری مریدی کے ذریعے دولت کو عام کرنے لگے تھانہ بھون ایک خانقاہ اور خانقاہی نظام کی شکل اختیار کر گیا۔ شیخ اشرف علی تھانوی نے تصنیف و تالیف میں بھی اپنی مہارت کا مظاہرہ کیا ہے آپ کے سوانح نگاروں نے آپ کی تصنیف و تالیف میں سینکڑوں کتابوں کا تذکرہ کیا ہے جس میں یک دو ورتی کتابوں سے لیکر ضخیم کتابوں کی بھی فہرست شامل ہے۔ آپ کی کتابیں درس نظامی سے متعلقہ علوم کے ساتھ ساتھ فقہ حدیث، اور تفسیر میں بھی عام ہیں من جملہ کتابوں کا جائزہ لیا جائے تو بات واضح ہوتی ہے کہ آپ نے تعلیم و تربیت اور ارشاد

¹ 'Aziz al-Hasan Majzūb & 'Abd al-ḥaq, Ashraf al-Sawānīḥ (Multan: Idārah Talifāt e Ashrafiyyah, 1427 A.H), 1:14.

² Muḥammad Akbar Shāh Bukhārī, Pachās Jalil al-qadr 'Ulamā' (Lahore: Al-Mizān Publishers, 2006 A.D), 49.

³ Dr. Ghulām Muḥammad, Hayāt e Ashraf (Karachi: Maktabah Thānvī, S.N), 56.

میں جو کتب تصنیف فرمائی ہیں وہ بہت وسیع ہیں شیخ تھانوی کی کتاب "بہشتی زیور" کو آپ کے حلقہ میں بہت ہی مقبولیت اور شہرت حاصل ہوئی ہے اگرچہ اس کتاب میں بعض مسائل کلام فیہ ہیں۔ شیخ تھانوی کا قرآن مجید کا ترجمہ اور اس کی تفسیر بیان القرآن کئی جلدوں میں عام دستیاب ہے آپ کی نگرانی میں ایک رسالہ "الامداد" کے نام سے تھانہ بھون سے شائع ہوتا تھا جس میں آپ تعلیم و تربیت کا خاص اہتمام فرماتے تھے۔

نشر الطیب فی ذکر النبی الحبيب ﷺ:

"نشر الطیب فی ذکر النبی الحبيب ﷺ" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "در میانہ ساز کے تین سواکتیس (331) صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔ ہمارے پیش نظر نسخہ کو تاج کمپلیمنڈیٹ، کراچی نے شائع کیا ہے جس پر سن اشاعت ندارد۔ کتاب ہذا کی کتابت جلی حروف میں کی گئی ہے جس وجہ سے کتاب کھلی کھلی لگتی ہے۔ غالب گمان کے مطابق ہندوستانی نسخہ کو جوں کا توں اشاعت اور قاری حضرات کے ذوق مطالعہ کے لئے پیش کر دیا ہے۔ اس کتاب کو دیگر اشاعتی اداروں نے بھی بڑی آب و تاب سے شائع کیا ہے۔ دارالاشاعت کراچی نے اس کو اعلیٰ سفید کاغذ پر اچھے انداز میں شائع کیا ہے مگر کتابت ناقص ہونے کی وجہ سے الفاظ ایک دوسرے میں خلط ملط ہوتے نظر آتے ہیں۔ اس کتاب کو اکبر بک ڈپو، لاہور نے بھی شائع کیا ہے۔ ہمارے پیش نظر نسخہ میں کتابت جلی ہونے کے باوجود کاغذ اخباری زرد ناقص ہے۔ اجمالی اور تفصیلی فہرست سے یہ نسخہ عاری ہے۔ یہ کتاب اپنے انداز بیان میں بہت مشکل ہے۔ انداز تحریر اور لفظی ثقالت قاری کے ذہن پر بوجھ لادنے میں کافی ثابت ہوتی ہے اس لئے اس کتاب کی تسہیل کی ضرورت تھی۔ جواب یہ ضرورت پوری کر دی گئی ہے اور کتاب عام قاری کے لئے بھی مفید ثابت ہو گئی ہے۔

وجہ تسمیہ:

نشر کا معنی ہے پھیلانا، بکھیرنا، طیب بمعنی خوشبو، نبی غیب کی خبر دینے والا پیغمبر، اور حبیب کا معنی ہے اللہ تعالیٰ کا دوست۔ اللہ جل جلالہ، کے دوست نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ کے تذکرہء جمیل کی خوشبو سے عالم رنگ و بو میں مانگ بھرا اس کتاب کے نام کا معنی و مفہوم ہوا۔ شیخ تھانوی کی اس تصنیف لطیف کا مقصد اور وجہ یہ ہے کہ آپ ﷺ کے ذکر خیر اور تذکرہ جمیل سے امن و سکون کو پایا جائے اور بلاؤں اور مصیبتوں کو دور کیا جائے آپ ﷺ باعث امن عالم اور بلاؤں اور وباؤں سے شفا بخش ہیں۔

وجہ تالیف:

آپ ﷺ سے محبت کے تقاضا کو آپ ﷺ کے ذکر خیر سے پورا کرنے کی سعی، دوست و احباب کے خطوط کی آمد، گھروں میں خیر و برکت کا حصول ظاہری اور باطنی فتنوں سے نجات اور پریشان خاطر لوگوں کی قلبی تالیف کیلئے یہ کتاب معرض وجود میں آئی۔ شیخ اشرف علی تھانوی تالیف کی وجہ کے حوالے سے لکھتے ہیں:

"اس وجہ سے اور زیادہ آمادگی ہوئی کہ آج کل فتن ظاہری جیسے طاعون اور زلزلہ و گرائی و تشویشات مختلفہ کے حوادث سے عام لوگ اور فتن باطنی جیسے شیوع بدعات و الحاد و کثرت فسق و فجور سے خاص لوگ پریشان خاطر اور مشوش رہتے ہیں ایسے آفات کے اوقات میں علماء امت ہمیشہ جناب رسول اللہ ﷺ کی تلاوت و تالیف روایات اور نظم مدائح و معجزات اور تکثیر سلام و صلوة سے توسل کرتے رہے ہیں چنانچہ بخاری شریف کے ختم کا معمول اور حصن حصین کی تالیف اور قصیدہ کی تصنیف کی وجہ مشہور و معروف ہے میرے قلب پر بھی یہ بات وارد ہوئی کہ اس رسالہ میں حضور ﷺ کے حالات و روایات بھی ہونگے جا بجا اس میں درود شریف بھی لکھا جائے گا۔ پڑھنے

سننے والے بھی اس کی کثرت کریں گے کیا عجب اللہ تعالیٰ ان تشویشات سے نجات دیں چنانچہ اسی وجہ سے احقر آج کل درود شریف کی کثرت کو اور وظائف سے ترجیح دیتا ہوں اور اس کو اطمینان کے ساتھ مقاصد دارین کے لئے زیادہ نافع سمجھتا ہوں⁴

1329ھ تک تھانوی صاحب کا قصبہ طاعون کی وبا سے محفوظ رہا۔ اور کتاب جہاں شائع ہوگی وہاں امن و سکون کی ضمانت شیخ تھانوی کا یقین ہے۔

منہج کتاب:

شیخ اشرف علی تھانوی نے اپنی کتاب نشر الطیب فی ذکر النبی الحبيب ﷺ مندرجہ ذیل تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔

1- مقدمہ۔ 2- فصول۔ 3- خاتمہ۔

1- مقدمہ

"نشر الطیب فی ذکر النبی الحبيب ﷺ کے مقدمہ میں شیخ اشرف علی تھانوی نے اس کتاب کے طرز اور ماخذ وغیرہ کو بیان کیا ہے۔ کتاب ہذا کا مقدمہ مندرجہ ذیل تین مضامین پر مشتمل ہے۔ 1- مضمون اول۔ 2- مضمون دوم۔ 3- مضمون سوم۔

مضمون اول

مقدمہ کتاب کے مضمون اول میں شیخ تھانوی نے اپنی کتاب کے مصادر و مراجع کو بیان کیا ہے۔ ہمارے حساب اور شمار کے مطابق شیخ تھانوی کے بیان کردہ مصادر و مراجع کی تعداد پندرہ (15) بنتی ہے۔ مفتی الہی بخش کاندھلوی کے رسالہ کو شمار میں لایا جائے تو پھر یہ تعداد سولہ (16) پہنچتی ہے۔

مضمون دوم

شیخ تھانوی نے مضمون دوم میں احباب کے فرمائشی خطوط کا ذکر کیا ہے جن میں ان کو کہا گیا ہے کہ کتاب میں مواعظ اور نصائح اور مناسب لطائف و نکات کا بھی معرض تحریر میں لایا جائے۔ تو ان فرمائشی حالات کی روشنی میں تین ابواب کی تجویز ہوئی تھی جو مندرجہ ذیل ہیں۔

1- باب اول حالات و سیر نبویہ۔

2- باب دوم مواعظ و نصائح مناسبہ میں، باب کا نام باب الانوار۔

3- باب سوم میں نام باب الاخبار لطائف علمیہ میں باب کا نام باب الاسرار۔

پھر دیگر وجوہات اور انتفاع اور عدم انتفاع اور حجم کے خیال کے پیش نظر بعض امور کو مناسب مقامات اور حواشی میں جگہ دینا ہی قرار پایا۔ فتح محمد خان کا شوق تھا کہ اس کی تکمیل کر کے طبع کے لئے ان کے حوالے کیا جائے جس کا وعدہ تو کر لیا گیا مگر ان کی اجازت سے مدرسہ دیوبند میں اس کو طبع کرایا گیا اور بنام خدا 1328ھ میں اس کا قصد کیا گیا۔

مضمون سوم

مقدمہ کے مضمون سوم میں بیان کیا گیا ہے کہ مقام ذوق و شوق میں اشعار کو موقع و محل کے مطابق لایا گیا ہے اگر عورتوں میں اس کتاب کو پڑھنے یا سنانے کا اتفاق ہو تو وہ اشعار چھوڑ دیئے جائیں شیخ تھانوی کی یہ بات محل نظر ہے کیونکہ من جملہ اشعار محبت رسول ﷺ

⁴Ashraf 'Ali Thānvī, Nashr al-Tib Fi Zikr e Nabī al-ḥabīb (Karachi: Taj Company, S.N), 3.

کے ازدیاد اور اضافہ کا سبب ہیں۔ فصاحت و بلاغت اور اخلاق حسنہ کا مرقع ہیں جن میں اخلاق اور ادب سے گری ہوئی بات کا شائبہ تک نہ ہے۔ کیونکہ ان کے مؤلفین اپنے وقت کے برگزیدہ اہل اللہ تھے اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندے تھے جن سے غیر اخلاقی کام کا تصور بھی ناممکن ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اخلاق سے متصف لوگوں کے اشعار کو پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

2۔ فصول

شیخ اشرف علی تھانوی کی یہ کتاب اکتالیس (41) فصول میں منقسم ہے۔ ان فصول میں سے بعض فصلیں ایسی ہیں کہ ان کو ایک الگ مختصر کتابچہ قرار دیا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ بارہویں فصل حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے معراج شریف کے بارے میں ہے یہ فصل اپنے متنوع موضوعات اور عنوانات کے اعتبار سے اس قابل ہے کہ اگر اس کو علیحدہ کتابی صورت میں بھی شائع کیا جائے تو وہ مختصر کتابچہ کی صلاحیت رکھتی ہے۔ شیخ تھانوی نے خود اس فصل کے عظیم الشان ہونے کی وجہ سے اس کا نام خود تجویز فرمایا تھا جو مندرجہ ذیل ہے

"تنویر السراج فی لیلۃ المعراج"⁵

کتاب ہذا کی تمام فصول موقع و محل کے مطابق ضخامت اور حجم میں جداگانہ ہیں فصول کے اختتام پر جو اہتمام ہے اس بارے میں شیخ تھانوی خود لکھتے ہیں "اکثر ختم فصول پر قصیدہ بردہ شریف کے اشعار ہیں اور ان کے ساتھ ایک شعر درود کا بھی جو قصیدہ بردہ شریف کا نہیں ہے تبرکاً بڑھا دیا گیا ہے اور بعض جگہ الروض الظیف کے اشعار ہیں اور اسی طرح ان کے ساتھ بھی ایک شعر درود کا جو اس کا نہیں ہے"⁶

مشمولات کتاب:

شیخ اشرف علی تھانوی کی یہ کتاب مندرجہ ذیل اکتالیس فصول مع عنوانات پر مشتمل ہے۔

مشمولات کتاب اپنی ترتیب و تہذیب کے لحاظ سے عمدہ ہے اور حسن ترتیب میں بہتر ہے۔

نشر الطیب فی ذکر النبی الحبيب ﷺ:

فصل نمبر۔ عنوانات و موضوعات۔

- 1۔ نور محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیان۔
- 2۔ سابقین میں آپ ﷺ کے فضائل ظاہر ہونے میں۔
- 3۔ آپ ﷺ کا شرف و نزاہت نسب میں۔
- 4۔ آپ ﷺ کے نور مبارک کے بعض آثار کے ہونے میں آپ ﷺ کے والد ماجد و جد امجد میں۔
- 5۔ آپ ﷺ کے بعض برکات بطن مادر میں۔
- 6۔ بعض واقعات و ولادت شریفہ میں۔
- 7۔ بعض واقعات زمانہ طفولیت میں۔
- 8۔ یوم ماہ و سنہ وقت مکان ولادت شریفہ میں۔
- 9۔ ان کے ناموں میں جن کے متعلق آپ ﷺ کی تربیت اور رضاع یکے بعد دیگرے ہو تارہا۔
- 10۔ شباب سے نبوت تک کے بعض حالات ہیں۔

⁵ Ashraf 'Alī Thānvī, Nashr al-Tib Fī Zikr e Nabī al-ḥabīb, 45.

⁶ Ashraf 'Alī Thānvī, Nashr al-Tib Fī Zikr e Nabī al-ḥabīb, 6.

- 11- نزول وحی اور کفار کی مخالفت میں۔
- 12- واقعہ معراج شریف میں فوائد متعلقہ واقعہ معراج تفسیر آیۃ الاسراء۔
- 13- ہجرت حبشہ میں۔
- 14- زمانہ اقامت مکہ بعد النبوت کے بعض متفرق اہم واقعات میں مختصر۔
- 15- ہجرت مدینہ طیبہ میں۔
- 16- قدوم مدینہ طیبہ کے بعض اہم متفرق واقعات میں۔
- 17- آپ ﷺ کے غزوات کا بیان۔
- 18- آپ ﷺ کے وفود کا بیان۔
- 19- حکام اور اہل کاروں کے متعین فرمانے میں۔
- 20- فرمانوں کی روانگی میں ملوک و سلاطین کی طرف۔
- 21- آپ ﷺ کے بعض شائے و اخلاق و عادات میں۔
- 22- آپ ﷺ کے بعض معجزات میں۔
- 23- آپ ﷺ کے بعض اسماء شریفہ میں مع ان کی مختصر تفسیر کے۔
- 24- آپ ﷺ کے بعض خصائص میں۔
- 25- آپ ﷺ ماکولات، مشروبات، مرکوبات وغیرہ میں۔
- 26- آپ ﷺ کے اہل و عیال و حشم و خدم میں۔
- 27- وفات شریف سے آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی امت پر نعمت رحمت الہیہ کے تام اور کامل ہونے میں۔
- 28- آپ ﷺ کے عالم برزخ میں تشریف رکھنے کے متعلق بعض احوال و فضائل میں۔
- 29- آپ ﷺ کہ ان بعض فضائل مختصہ میں جو میدان قیامت میں ظاہر ہونگے۔
- 30- آپ ﷺ کے وہ فضائل مختصہ جو جنت میں ظاہر ہونگے۔
- 31- آپ ﷺ کے افضل المخلوقات ہونے میں۔
- 32- ان بعض آیات کی مختصر تحقیق میں جن کے ظاہر الفاظ سے حضور ﷺ کے فضائل کے معارضہ کا نعوذ باللہ و سوسہ پیدا ہو سکتا ہے اور اسی نمونہ سے بقیہ نصوص کی تحقیق بھی سمجھ میں آسکتی ہے۔
- 33- آپ ﷺ کے بعض لوازم عبدیت کے بیان میں۔
- 34- آپ ﷺ کی شفقت میں امت کے ساتھ۔
- 35- آپ ﷺ کے حقوق میں جو امت کے ذمہ ہیں جن میں ام الحقوق محبت و متابعت فی الاصول والفروع ہے۔
- 36- آپ ﷺ کی توقیر و احترام و ادب کے وجوب میں۔
- 37- آپ ﷺ پر درود شریف بھیجنے کی فضیلت میں۔

38- آپ ﷺ کے ساتھ توسل حاصل کرنے میں دعا کے وقت۔

39- آپ ﷺ کے اخبار و آثار کی کثرت ذکر و تکرار میں۔

40- زیارت فی المنام کے بیان میں۔

41- حضرات صحابہ و اہل بیت و علماء کی محبت و عظمت میں۔

"نشر الطیب" کی فہرست اور عنوانات و موضوعات اپنی وضاحت میں اتنے واضح ہیں جن پر تبصرہ کی چنداں ضرورت باقی نہیں رہتی ہے کہ بتایا جائے کہ ان فصول میں سیرت کے کن پہلوؤں کو بیان کیا گیا ہے۔

مصادر و مراجع:

شیخ اشرف علی تھانوی نے اپنی کتاب "نشر الطیب فی ذکر النبی الحبيب" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تصنیف و تالیف میں مندرجہ ذیل مستند کتب کو پیش نظر رکھا ہے۔

- 1- مشکوٰۃ المصابیح-2- صحاح ستہ-3- شمائل ترمذی-4- مواہب لدنیہ-5- زاد المعاد از ابن القیم-6- سیرۃ ابن ہشام-7- الشمامۃ العنبریہ فی مولد خیر البریہ- از تصنیف صدیق حسن خاں قنوجی-8- تاریخ حبیب اللہ-9- قصیدہ سرودہ شریف-10- الروض النظیم-11- شیم الحبيب۔

1- مشکوٰۃ المصابیح

یہ حدیث شریف کی ایک عظیم الشان کتاب ہے جس میں ہر باب سے متعلق تین فصول ہوتی ہیں۔ حسن ترتیب میں اور اخذ حدیث میں یہ ایک عظیم الشان کتاب خطیب تبریزی کی کتاب ہے اس کتاب کی شروحات میں مرقات از ملا علی قاری، لمعات اور اشعۃ اللمعات معروف زمانہ کتب ہیں۔ شیخ تھانوی نے اکثر احادیث اپنی کتاب میں اس حدیث شریف کی کتاب سے نقل کی ہیں۔

2- صحاح ستہ

صحاح صحیح کی جمع ہے اور ستہ بمعنی چھ کے ہیں۔ یعنی صحیح احادیث کی چھ کتابیں۔ صحیح بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، اور ابن ماجہ، صحاح ستہ کے نام سے مشہور و معروف ہیں۔ ان کتب ستہ کو صحاح کے نام سے جو موسوم کیا جاتا ہے وہ تغلیباً ہے اس سے مراد یہ ہے کہ ان میں اکثر احادیث صحت کے اعلیٰ مقام و مرتبہ میں ہیں۔ اس کا ہرگز یہ مفہوم نہیں ہے کہ ان کے علاوہ اور احادیث صحیح نہیں ہیں یا بمعنی غلط ہیں۔

3- شمائل ترمذی

شمائل ترمذی امام ترمذی کی سیرت مصطفیٰ ﷺ پر ایک عظیم الشان کتاب ہے جس میں آپ علیہ الرحمۃ نے آپ ﷺ کے اخلاق و عادات، خصائل و شمائل، اور آپ ﷺ کے احوال کے متعلق احادیث کو جمع کیا گیا ہے درحقیقت یہ کتاب حدیث کے تناظر میں سیرت کی ایک عظیم کتاب ہے۔ اس کتاب کی بہت ساری شروحات بھی ہیں۔

4- مواہب لدنیہ

یہ سیرت مصطفیٰ ﷺ پر لکھی جانے والی عظیم الشان کتابوں میں سے ہے۔ یہ کتاب امام قسطلانی علیہ الرحمۃ کی تصنیف لطیف ہے بقول شبلی نعمانی میں اس کتاب میں غزوات اور سرایا کے علاوہ سب کچھ ہے۔⁷ شیخ اشرف علی تھانوی نے نشر الطیب میں اس کتاب سے بہت زیادہ نقل کیا ہے بسا اوقات تو پوری کی پوری فصل کو مواہب لدنیہ سے ترجمہ کر کے نقل فرمادیے ہیں۔ ہمارے ناقص خیال میں نشر الطیب کے اکثر حصہ کی بنیاد مواہب لدنیہ پر ہی رکھی گئی ہے۔ شیخ تھانوی کا اس کتاب سے کثیر النقل ہونا ظاہر کرتا ہے کہ آپ کے نزدیک یہ کتاب مستند اور معتبر ماخذ اور مرجع کی حیثیت رکھتی ہے۔

5- زاد المعاد

ابن تیمیہ کے شاگرد ابن قیم کی یہ تصنیف لطیف ہے اور سیرت مصطفیٰ ﷺ کے حوالے سے درجہ استناد میں حیثیت رکھتی ہے۔ زاد المعاد مختلف مطابع سے مختلف جلدوں میں شائع ہوئی ہے شیخ تھانوی نے نشر الطیب کی چھبیسویں فصل جو آپ ﷺ کے اہل و عیال اور حشم و خدم میں ہے ساری کی ساری زاد المعاد سے لکھی گئی ہے۔ بعض لوگوں نے اس کتاب کا اختصار بھی کیا ہے اردو تراجم عام دستیاب ہیں۔

6- سیرۃ ابن ہشام

محمد بن اسحاق کی سیرت کی کتاب کو زندہ جاوید بنانے والی یہ کتاب ہے۔ سیرت کے قدیم ماخذوں میں سے ایک کتاب ہے۔ جس کو شیخ تھانوی نے اپنی تصنیف لطیف میں پیش نظر رکھا ہے۔

7- الشمامۃ العنبریۃ

اس کتاب کا پورا نام "الشمامۃ العنبریۃ من مولد خیر البریۃ" ہے۔ جو صدیق حسن خان قنوجی بھوپالی کی تصنیف ہے۔ نواب صاحب کی یہ تصنیف سید شبلجی معروف بمومن کی کتاب "نور الابصار" کی تلخیص ہے۔ نواب صاحب نے من جملہ موضوعات اور معلومات نور الابصار سے اخذ کیے ہیں۔

شیخ اشرف علی تھانوی نواب صاحب کی کتاب کو ماخذ میں رکھنے کی مصلحت بیان کرتے ہیں: "اس رسالہ کو ماخذ میں رکھنے کی یہ مصلحت تھی کہ جن میں ظاہریت غالب ہے نواب صاحب کے انتساب سے ان کے غلو کی بھی اصلاح ہو جاوے"⁸

نواب صدیق حسن خان نے میلاد شریف کے حوالے سے جو سیرت کی بنیاد ہے مستند روایات اور آثار کو جمع فرمایا ہے۔ میلاد النبی ﷺ کی اہمیت پر نواب صاحب لکھتے ہیں:

حضرت کے میلاد کا حال سن کر فرحت حاصل نہ ہو اور شکر خدا کا، حصول پر اس نعمت کے نہ کرے، وہ مسلمان نہیں⁹

⁷ Mawlāna Shiblī Nu'mānī, Sirat al-Nabī (Islamabad: National Foundation, 1985 A.D.), 1:9.

⁸ Ashraf 'Alī Thānvī, Nashr al-Tib Fī Zikr e Nabī al-ḥabīb, 4.

⁹ Nawāb Siddiq ḥasan Khān Qanūjī, Al-Shamāmat al-'Azīziyyah Min Mawlid e Kheir al-Bariyyah (S,M,N, 1305 A.H), 12.

8- تاریخ حبیب اللہ

شیخ اشرف علی تھانوی کی کتاب "نشر الطیب فی ذکر النبی الحبيب ﷺ" کے ماخذ و مراجع میں مفتی عنایت احمد کا کوروی کی یہ کتاب "تاریخ حبیب اللہ" بھی شامل ہے۔ مفتی عنایت احمد صاحب جنگ آزادی کے سرفروشنوں میں سے شامل تھے جس کی پاداش میں آپ کو جزیرہ انڈیمان کی سزائیں گئی جس میں بھی اسلام کے سرفروشنوں نے تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری رکھا۔ قید و بند کی صعوبت کئی نادر روزگار تصانیف آپ سے یاد گار ہیں۔

9- قصیدہ بردہ شریف

10- الروض الطیف

یہ عربی زبان میں سیرت پر مشتمل ایک منظوم شہ پارہ ہے جو سیرت کے من جملہ پہلوؤں کو محیط ہے۔ شیخ تھانوی نشر الطیب میں جہاں کہیں بھی "من الروض" کہتے ہیں اس سے مراد "الروض الطیف" ہوتا ہے۔

11- شیم الحبيب

فصاحت و بلاغت میں ادبی اعتبار سے عربی زبان کا ایک شاہ پارہ ہے۔ جس کو مفتی الہی بخش کاندھلوی نے لکھا ہے مفتی الہی بخش کاندھلوی نے مثنوی شریف کا دفتر ششم مولائے روم سے خواب میں پڑھا اور اس کی تکمیل پر مامور ہوئے،¹⁰ "شیم الحبيب" کو شیخ تھانوی نے ترجمہ کے ساتھ نشر الطیب میں من و عن ایک فصل 21 میں درج کر دیا ہے۔¹¹ یہ رسالہ بھی اپنی فصاحت و بلاغت اور سیرت کے من جملہ پہلوؤں پر مشتمل ہونے کی وجہ سے عربی زبان و ادب میں ایک گر اندر حیثیت کا مالک و مختار ہے۔ خاتم مثنوی کے اس رسالہ کے ترجمہ کو شیخ تھانوی نے "شم الطیب" کے نام سے موسوم کیا ہے۔

اہمیت:

شیخ اشرف علی تھانوی کی سیرت مصطفیٰ ﷺ پر یہ کتاب اپنی متنوع خصوصیات کے اعتبار سے بہت ہی اہمیت کی حامل کتاب ہے۔ دینی اور اخروی سعادتوں اور برکات پر مشتمل ہونے کے ساتھ ساتھ یہ کتاب علم و ادب اور معلومات کا بھی ایک بیش بہا خزانہ ہے۔ جس میں سیرت مصطفیٰ ﷺ کے من جملہ پہلوؤں کو ایک حسن ترتیب کے ساتھ ایک موتیوں کی لڑی میں پرو دیا گیا ہے جس کی وجہ سیرت مصطفیٰ ﷺ کے موضوع پر مشتمل مالاؤں میں ایک مالا کا اضافہ ہو گیا ہے۔ یہ کتاب مندرجہ ذیل عنوانات کے حوالے سے اپنی اہمیت رکھتی ہے۔

- 1- وعظ و نصیحت۔ 2- زبان و ادب کی چاشنی۔ 3- مستند روایات۔ 4- افادیت۔ 5- تحقیقی انداز۔ 6- اسلوب نگارش۔ 7- عصر حاضر اور افادیت۔ 8- لطائف و اسرار۔

وعظ و نصیحت:

اللہ جل جلالہ، نے اپنے رسولوں علیہم السلام کو اس لئے مبعوث فرمایا ہے کہ وہ انسانیت کو رشد و ہدایت کا سامان فراہم کریں تاکہ انسانیت دین اور دنیا میں کامیاب اور سرخرو ہو جائے انسانیت کی کامیابی کی ضمانت سیرت مصطفیٰ ﷺ کی اتباع میں مضمر ہے۔ کتاب

¹⁰ Shāh 'Abd al-'Azīz Dehlvi, Majmū'ah Kamālat e 'Azīzī (Karachi: Dār al-Ishā'at 1st Edition, 1986 A.D.), 20.

¹¹ Ashraf 'Alī Thānvī, Nashr al-Tīb Fi Zikr e Nabī al-ḥabīb, 140.

ہذا میں موقع بہ موقع اور مناسبت مقام کی بنا پر وعظ و نصیحت اور اخلاقی دروس کا اہتمام احسن انداز میں کیا گیا ہے۔ یہ کتاب مجرد احادیث و روایات اور سیرت کے وقائع اور قصص پر مشتمل نہ ہے بلکہ ان سے اخلاقی سبق کے اخذ میں اپنی اہمیت میں اہم ہے۔
زبان و ادب کی چاشنی:

نشر الطیب زبان و ادب کی چاشنی میں بھی اپنی مثال آپ ہے۔ اس کتاب کی ایک خاصیت یہ ہے کہ قاری کے ذوق طبع کو اجاگر کرنے کے لئے تقریباً ہر فصل کے آخر میں قصیدہ بردہ شریف اور الروض الطیف سے پر معنی اشعار لائے گئے ہیں جو ذوق و شوق کو جلا بخشنے ہیں۔ مولائے روم، حافظ شیرازی، مولانا جامی، دیگر شعراء اور خود مؤلف شیخ تھانوی کے اشعار جاذبیت اور دلکشی کے ساتھ مناسب مقامات پر موجود ہیں جن کی وجہ سے کتاب کے سیاق و سباق اور نفس مضمون کی طرف بھی اشارہ ہو جاتا ہے اور قاری کے ذوق طبع میں فرحت آ جاتی ہے۔ مؤلف کتاب شیخ تھانوی کے اشعار سے محبت رسول ﷺ کا لطف اٹھائیں۔

یا شفیع العباد خذ بیدی : انت فی الاضطرار معتمدی
لیس لی ملجا سواک اغث : مسنی الضر سیدی سندی
غنی الذھر یا ابن عبد اللہ : کن مغیثا فانتم لی مددی
یا رسول اللہ بابک لی : من غمام العموم ملتحدی¹²

مستند روایات:

نشر الطیب مستند ماخذ و مرجع پر مشتمل ہے سیرت مصطفیٰ ﷺ کو قرآن و حدیث اور سیرت کی مسلمہ کتب سے بیان کیا گیا ہے جن پر سیرت نگاروں کا مدار ہے۔ اس کتاب میں کوئی موضوع روایت ہر گز موجود نہ ہے۔ ضعیف روایات کے اتنے زیادہ شواہد اور متابعات مل جاتے ہیں جن کی وجہ سے ان کے ضعف کا جبر ہو جاتا ہے۔ تاہم یہ کتاب مستند احادیث اور روایات کا ایک حسین گلدستہ ہے۔
تحریک اتباع رسول ﷺ:

سرور کون و مکاں ﷺ کی محبت ایمان ہے ایمان کی جان ہے۔ محبت اس وقت زیادہ جلوہ نمائی کرتی ہے جب اس میں اتباع اور اطاعت کا عنصر غالب آجائے۔ محب محبوب کی محبت میں اس وقت صادق الوعد اور صادق القول ہوتا ہے جب وہ محبوب کی پسندیدگی اور نا پسندیدگی کو اپنے لئے اوڑھنا بچھونا بنالے۔ سرور کون و مکاں ﷺ کی اتباع کی صورت میں محبت سے یہ انعام و اکرام نصیب ہوتا ہے کہ محب اور مطیع اللہ جل جلالہ کا محبوب بن جاتا ہے۔ یہ کتاب اس لحاظ سے ماضی قریب اور عصر حاضر کی سیرت کی کتابوں میں امتیازی حیثیت رکھتی ہے کہ اس میں محبت رسول ﷺ کے لئے اتباع رسول ﷺ کی تحریک وعظ و نصیحت کی صورت میں دی گئی ہے۔ کتاب میں مقام و مناسبت سے اسی جذبہ اطاعت و اتباع کو بطریق احسن ابھارا گیا ہے اور قرآن و سنت پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی گئی ہے۔ تاکہ محب رسول ﷺ اتباع رسول ﷺ میں اسلامی اعمال کی ایک چلتی پھرتی تصویر بن جائے اور دین و دنیا کی تمام خوبیوں کو اپنے دامن میں سمیٹ کر انسانیت کے لئے امن و سکون کا ایک سفیر ثابت ہو۔ شیخ تھانوی لکھتے ہیں: محبت علی سبیل الکمال، واجب ہے پس متابعت بھی علی سبیل الکمال واجب ہوگی۔¹³

¹² Ashraf 'Alī Thānvī, Nashr al-Tib Fi Zikr e Nabī al-ḥabīb, 194.

¹³ Ashraf 'Alī Thānvī, Nashr al-Tib Fi Zikr e Nabī al-ḥabīb, 278.

افادیت:

"نشر الطیب" اپنی افادیت کے اعتبار سے بھی ایک اہم کتاب ہے جو ایک عام قاری کے لئے نہایت مفید کتاب ہے۔ جس کو روزانہ تلاوت کر کے دنیوی اور دینی سعادتوں سے دامن مراد کو پر کیا جاسکتا ہے۔ تاکہ محبت رسول ﷺ اور اتباع رسول ﷺ کا جذبہ پروان چڑھے کتاب کے مؤلف کا مشورہ اور ہدایت یہ ہے کہ جب مستورات میں اس کتاب کی تلاوت کی جائے تو ذوق و شوق کے اضافہ کے لئے جو اشعار بڑھائے گئے ہیں ان کو ترک کر دیا جائے ہمارے نزدیک وہ اشعار اخلاق حسنہ ہی پر مشتمل ہیں ان کے ترک کی کوئی وجہ نہیں بنتی ہے حالانکہ نعتیہ اشعار جو محبت رسول ﷺ اور اتباع رسول ﷺ پر مشتمل تو صحابیات رضوان اللہ علیہن اجمعین سے بھی ثابت ہیں۔ کتاب ہذا میں کوئی شعر ایسا نہ ہے جو اخلاقی اعتبار سے گرا ہوا ہو۔

سیرت مصطفیٰ ﷺ کو اللہ جل جلالہ، نے یہ اعجاز بخشا ہے کہ سیرت کی کتابوں میں سیرت سے متعلق اشعار جو ذوق و شوق اور عشق و محبت کے موضوعات پر مشتمل ہوتے ہیں ان کو پڑھنے سے ذہن منفی اثرات کو قبول کرے یہ ناممکن اور محال ہے۔

تحقیقی انداز:

کتاب کا انداز تحقیقی ہے۔ معارضہ کے وسوسوں کو بھی کافور کیا گیا ہے۔ احادیث و آثار کی صحت کے حوالے سے بھی اعجاز و اختصار کے ساتھ کلام کیا گیا ہے جس کی وجہ سے استنادی نکھر کر سامنے آجاتی ہے کتاب ہذا رطب و یابس سے بالکل پاک ہے ہر بات کو ناپ تول کے تحقیق کے میزان سے گزار کر لکھی گئی ہے کتاب کا اسلوب محققانہ ہونے کے باوجود قاری پر گراں نہیں گزرتا ہے کیونکہ تحقیق کو زبان و ادب اور اشعار نے تازگی اور طراوت بخش دی ہے۔ شیخ اشرف علی تھانوی کے انداز تحقیق کی ایک جھلک ملاحظہ کریں:

"ان بعض آیات کی مختصر تحقیق میں جن کے ظاہر الفاظ سے حضور ﷺ کے فضائل کے (جن میں سے کچھ رسالہ ہذا میں وارد کئے گئے ہیں) معارضہ کا نعوذ باللہ وسوسہ پیدا ہو سکتا ہے اور اسی نمونہ سے بقیہ نصوص کی تحقیق بھی سمجھ میں آسکتی ہے" ¹⁴

تحقیقات، دفع اشکالات اور معارضات کے حل میں انداز تحقیقی اجاگر ہوتا ہے۔

اسلوب نگارش:

شیخ اشرف علی تھانوی کا اس کتاب میں اسلوب نگارش قدرے مشکل ہے۔ بسا اوقات علمی اور تحقیقی اصطلاحات کے استعمال سے اپنی کتاب کو اختصار کے دائرہ میں رکھنے کی کوشش کرتے ہیں جس کی وجہ سے قاری کا مفہوم و مطالب تک پہنچنا مشکل ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کتاب کی تسہیل کی گئی ہے۔ جس میں مغلق اور پیچیدہ عبارات کے اخلاق کو مفتوح کیا گیا ہے۔ اسماء وغیرہ کے اعراب کو واضح کیا گیا ہے۔ مندرجہ ذیل عبارت سادہ ذہن و عام قاری کے لیے قدر مشکل کی مثال کے طور پر پیش کی جاسکتی ہے۔ شیخ تھانوی لکھتے ہیں:

طبعی مقتضایہ کہ آپ کے ساتھ امت کو اعلیٰ درجہ کی محبت ہونی چاہیے۔ اگر نص شرعی بھی نہ ہوتی اور جب کہ نصوص شرعیہ بھی اس کے ایجاب میں موجود ہیں تو داعی عقل و طبع کے ساتھ داعی شرع بھی مل کر آپ کے وجوب محبت کو موکد کرتا ہے اور درحقیقت اعظم غایت اس رسالہ کی اس عمل کی طرف اہل ایمان کو متوجہ کرنا ہے اور یقینی امر ہے کہ ان اسباب و دواعی کے ہوتے ہوئے محبت سے اتباع کا انکساک، عادتاً محال ہے۔ جس درجہ کی محبت ہوگی اسی درجہ کا اتباع ہوگا۔ ¹⁵

¹⁴ Ashraf 'Alī Thānvī, Nashr al-Tib Fi Zikr e Nabī al-ḥabīb, 263.

¹⁵ Ashraf 'Alī Thānvī, Nashr al-Tib Fi Zikr e Nabī al-ḥabīb, 278.

افادیت عصر حاضر:

نشر الطیب عصر حاضر میں اپنی افادیت کے حوالے سے بھی ایک اہم کتاب ہے۔ کتاب کی افادیت یوں روشن ہوتی ہے کہ کتاب میں سیرت مصطفیٰ ﷺ کے تمام پہلوؤں کو لیا گیا ہے اور سمندر کو کوزے میں بند کرنے کی ایک اچھی ترکیب اور ترتیب میسر آگئی ہے جو عصر حاضر کے تقاضا کے عین مطابق ہے عصر حاضر کے قاری کیلئے ایک ایسی کتاب کی ضرورت ہوتی ہے جو کم خرچ اور بالائین ہونے کے ساتھ ساتھ کم وقت میں ساری معلومات فراہم کرنے میں اپنی مثال آپ ہو۔ یہ کتاب اس ضرورت کو پورا کرنے میں اہمیت کی حامل ہے تمام سیرت کے پہلوؤں پر مشتمل ہونے اور اعجاز و اختصار میں قاری کے تمام مطالبات اور تقاضوں کو پورا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے جس میں ادبی چاشنی بھی ہے اور تحقیقی انداز بھی، اختصار بھی ہے اور مطالب کی ترجمانی بھی ہے زود اثر بھی ہے اور شخصیت آفرین بھی ہے۔

لطائف و اسرار:

شیخ اشرف علی تھانوی تصوف سے موانست اور تعلق رکھنے کی وجہ سے اپنی کتاب میں سیرت مصطفیٰ ﷺ کے حوالے سے موقع اور مناسبت سے لطائف اور اسرار سے بھی پردہ اٹھاتے جاتے ہیں جو خواص کے ساتھ ساتھ عوام میں بھی لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ لطائف و اسرار باطنی علوم کا خاصہ ہیں۔ حضرت شیخ تھانوی کو اپنے پیرومرشد کے ساتھ خاص مناسبت تھی جو مثنوی کے غواص تھے مثنوی شریف اسرار و رموز کا ایک سمندر ہے اسی تعلق کی بنا پر آپ بھی اپنی کتاب کو لطائف و اسرار اور اسرار و رموز سے مزین کرتے چلے جاتے ہیں۔ جس کی مثال الاسراء کی تفسیر ہے۔¹⁶

خلاصہ بحث:

نشر الطیب فی ذکر النبی الحبيب ﷺ سیرت مصطفیٰ ﷺ پر ایک مشہور و معروف کتاب ہے شیخ اشرف علی تھانوی کی یہ کتاب بلاؤں، مصیبتوں، اور بیماریوں کو رفع دفع کرنے کے سبب تالیف کی گئی ہے جیسے بخاری شریف کے ختم شریف للمائت کے رد میں مجرب اور معروف ہیں ایسے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرت پاک آپ ﷺ کے حسن و جمال کا تذکرہ، آپ ﷺ کے عادات، خصائل اور شمائل کا تذکرہ آپ ﷺ کے اخلاق کا تذکرہ آپ ﷺ کے غزوات اور احوال کا تذکرہ جمیل بھی مصیبتوں، تکلیفوں اور بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ شیخ اشرف علی تھانوی کی یہ کتاب بھی اسی تناظر میں لکھی گئی اور اللہ جل جلالہ نے آپ ﷺ کے تذکرہ جمیل اور ذکر خیر کی وجہ سے علاقہ کو طاعون کی مصیبت اور تکلیف سے دور رکھا اور علاقہ کو محفوظ رکھا۔

شیخ اشرف علی تھانوی نے اس کتاب کو اکتالیس فصول میں تقسیم کیا ہے اور ہر فصل کو ایک نئے عنوان کے ساتھ شروع کرتے ہیں جس سے پوری فصل کا مضمون اور مندرجات قاری کے ذہن میں آجاتا ہے کہ اس فصل میں وہ کیا پڑھنے والا ہے فصل کے اندراجات میں شیخ تھانوی اس عنوان کے متعلق قرآنی آیات سے شروع کرتے ہیں اگر اس عنوان کی مطابقت سے ان کو میسر آجاتی ہیں احادیث نبویہ ﷺ کا ذکر کیا جاتا ہے اور بسا اوقات علمائے امت کے اقوال سے بھی اپنی کتاب کو مستند بناتے ہیں۔

قرآنی آیات اور احادیث کے بیان میں تعارض اشکالات کو بھی حل کرنے کے لئے ایک علیحدہ ٹاپک شروع کر دیتے ہیں یا ان کا حل کرنے کا وعدہ کر لیتے ہیں کہ فلاں فصل پر اس بارے میں بحث ہوگی۔ شیخ اشرف علی تھانوی نے اپنی کتاب کو مستند کتب کے حوالہ جات

¹⁶ Ashraf 'Alī Thānvī, Nashr al-Tib Fi Zikr e Nabī al-ḥabīb, 95.

سے مزین کیا ہے حوالہ جات میں قدرے تساہل سے کام لیتے ہیں۔ فصل کے آغاز میں حاشیہ لکھ کر اس بات کا اظہار کر دیتے ہیں کہ اس فصل کی احادیث کو کس کتاب سے لیا گیا ہے۔

کتاب کا نام بیان کرنے کے بعد حوالہ مکمل درج ہر گز نہ فرماتے ہیں کتاب کا نام ذکر کرنے کے بعد، کتاب کے صفحہ، جلد اور فصل کا تذکرہ کیئے بغیر حوالہ ہوتا ہے یعنی حاشیہ میں وہ حوالہ کتاب کی جلد اور صفحہ کی قید و بند سے آزاد ہوتا ہے اور کتاب کے مقام طبع کا تو ہر گز ہر گز ذکر نہ فرماتے ہیں۔

شیخ اشرف علی تھانوی نے اپنی کتاب کو چند ایک معتبر کتب سے اخذ فرمایا ہے جن کی تفصیل خود بتاتے ہیں یہ کتاب ابن قیم کی کتاب زاد المعاد، الشمامہ العبریۃ من مولد خیر البریہ از نواب صدیق حسن خان بھوپالی، توارخ حبیب اللہ از عنایت احمد کا کوروی اور الکلام المبین وغیرہ سے ماخوذ ہے۔ نشر الطیب میں زیادہ تر واقعات قبل از ولادت اور بعد از ولادت کو مواہب اللدنیہ جو شارح بخاری امام قسطلانی کی ایک عظیم الشان کتاب ہے سے ماخوذ ہیں۔ نشر الطیب فی ذکر النبی الحبيب ﷺ رطب ویابس اور سطحی روایات سے پاک اور صاف ہے۔ سفارشات اور نتائج؛

شیخ اشرف علی تھانوی کی سیرت مصطفیٰ ﷺ کے بارے میں کتاب اپنی وقعت اور حیثیت کے لحاظ سے مندرجہ ذیل سفارشات اور نتائج کی متقاضی ہے۔

1- اس کا انداز بیان صوبت کو لئے ہوئے ہے جو عام قاری کے لئے لفظی ثقالت کی وجہ سے استفادہ میں مشکل کا باعث بنتا ہے۔ کتاب اس بات کی متقاضی ہے کہ اس کتاب کی تسہیل کی جائے عربی عبارات کو اعراب دیا جائے، پیرابندی کے ساتھ عنوانات کا اضافہ کیا جائے مشکل مقامات کو خارج از کتاب کر دیا جائے، تو وضاحت طلب مقامات کے لئے توضیحی نوٹس کو شامل کیا جائے، اعلام و اماکن کا درست تلفظ واضح کر دیا جائے۔

2- یہ کتاب اپنی اہمیت کے لحاظ سے اس قابل ہے کہ اس کتاب کی دیگر روایات جو احادیث کے علاوہ ہیں ان کی تخریج کا اعلیٰ پیمانہ پر اہتمام کیا جائے تاکہ کتاب کی روایتی سند اور حیثیت معلوم کرنے میں کوئی دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

3- یہ کتاب اپنی جامعیت، ایجاز و اختصار، اسلوب بیان اور مؤثریت میں اس قابل ہے کہ اس کتاب کا عربی زبان بالخصوص اور دیگر عالمی زبانوں میں ترجمہ کرایا جائے تاکہ عربی اور انگریزی خواں و فضلاء بھی اس کی افادیت اور اہمیت کا ادراک کر سکیں۔

4- یہ کتاب اس بات کی بھی متقاضی ہے کہ کتاب کے اصولی مندرجات اور اشکالات کو متن سیرت سے الگ کرتے ہوئے اس الگ کتاب کا حصہ بنایا جائے تاکہ یہ اشکالات عام قاری کے لئے محل فی الفہم نہ رہیں۔

5- یہ کتاب اس بات کی بھی متقاضی ہے کہ شیخ تھانوی کے تفردات کا بنظر عمیق مطالعہ کیا جائے اور عربی عبارات کا ترجمہ کیا جائے اور تسلسل اور روانی میں محل ہونے والی عربی عبارات کو مناسب مقام پر رکھتے ہوئے اس کی اشاعت اور تحقیق کا بندوبست کیا جائے اور سیرت کے شائقین تک رسائی کو یقینی بنایا جائے